سوال

ں اقامت (33) کیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یونان۔ آسٹریلیا) میں بیوی اور بچی سمیت سیر و تفریح کے لئے جاتا ہوں۔ وہاں ہم دو ہفتے سمندر میں یونان کے خوبصورت جزیروں اور باغوں میں شریفانہ تفریح سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس دوران ہم دونوں نمازیں بھی پابندی سے ادا کرتے ہیں۔ میری بیوی پردہ کا پورا خیال رکھتی ہے ہم (مشکوک کھانوا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رکین کے ملک میں کسی شرعی جواز کے بغیر سفر کر کے جانا جائز نہیں اور تفریح کوئی شرعی جواز نہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

مَن کُلِّ مُسْلِمٍ یُقِیمُ بَیْنَ أَظْهُرِ الْمُشْرِکِینَ)

''میں ہر مسلمان سے بری ہوں جو مشرکوں میں اقامت رکھتا ہے۔'' 1

1 (سنن ابی داؤد ... سنن نسائی ۸ ۳۶)

ں لئے ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ تفریحی مقاصد کے لئے ان ملکوں میں نہ جائیں کیونکہ اس سے فتنوں میں بتلا ہونے کا اندیشہ ہے اور مشرکین میں اقامت اختیار کرنے جیسا ممنوع کام ہے۔ جب کہ نبی ﷺ کی حدیث صحیح سند سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

مَن کُلِّ مُسْلِمٍ یُقِیمُ بَیْنَ أَظْهُرِ الْمُشْرِکِینَ)

ان سے بری ہوں جو مشرکوں میں اقامت رکھتا ہے۔'' اس مفہوم کی اور حدیثیں بھی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ